حاصل مطالعہ

محترم الحاج محمد حسن چغتائی مدظلہ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

ارشادات امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

محض زبان سے کلمۂ شہادت پڑھ لینا مسلمان ہونے کے لئے ہرگز کافی نہیں۔ تمام ضروریات دین کو سچا ماننے اور کفر و کفار کے ساتھ نفرت و بیزاری رکھنے سے آدمی مسلمان ہو گا۔ (مکتوب ۲۶۶۔ جلد اول ص ۳۲۳)

میری نظر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ نفرت و عداوت رکھنے کے برابر اس کو راضی کرنے والا کوئی عمل نہیں (مکتوب نمبر ۲۶۶۔ جلد اول ص ۳۶۶)

مجھے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ اس لئے محبت ہے کہ وہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا رب ہے۔ (مکتوب نمبر ۲۲۱ جلد سوم ص ۲۲۴)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کرام کے ساتھ محبت کا فرض ہونا نص قطعی سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت الی الحق و تبلیغ اسلام کی اجرت امت پر یہی قرار دی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابت داروں کے ساتھ محبت کی جائے۔

قل لا اسئلکم علیه اجراً الا المودة فی القربی (مکتوب نمبر ۲۶۶، جلد اول ص ۳۲۶)

جو لوگ کلمہ پڑھتے اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں ان کو کافر کہا ہے۔ لیغیظ بھم الکفار۔ (مکتوب نمبر ۵۴ جلد اول ص ۷۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نیکی کے ساتھ یاد کرنا چاہیئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی وجہ سے ان سے محبت رکھنی چاہیئے ان کے ساتھ محبت حضورؐ ہی کے ساتھ محبت ہے۔ ان کے ساتھ عداوت حضورؐ ہی کے ساتھ عداوت ہے۔ صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم۔

اہل کفر کے ساتھ بغض و عناد رکھنا دولت اسلام کے حاصل ہونے کی علامت ہے۔ (مکتوب نمبر ۱۶۴ جلد اول ص ۱۶۳)

حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کمال محبت کی علامت یہ ہے کہ حضور کے دشمنوں کے ساتھ کمال بغض رکھیں اور ان کی شریعت کے مخالفوں کے ساتھ عداوت کا اظہار کریں۔ (مکتوب نمبر ۱۶۵ جلد اول ص ۱۶۸)

جو شخص حرام فعل کو (جس کی حرمت ضروریات دین سے ہو) اچھا سمجھے وہ مسلمان نہیں رہتا۔ بلکہ مرتد ہو جاتا ہے۔ (مکتوب نمبر ۲۶۲ جلد اول ص ۳۳۵)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خلق عظیم کے ساتھ موصوف ہیں کافروں اور منافقوں پر جہاد کرنے اور سختی فرمانے کا حکم دیا۔

یایها النبی جاهد الکفار والمنفقین واغلظ علیهم

تو ثابت ہوا کہ کفار اور منافقین پر سختی کرنا بھی خلق عظیم ہے۔ (مکتوب نمبر ۱۶۳ جلد اول ص ۱۶۵)